بسم اللہ الرحمن الرحیم

نمازِ جمعہ کے احکامات

نمازِ جمعہ کی فرضیت

۞ اے ایمان والو! جب جمعہ کے دن نماز کے لیے اذان دی جائے تو اللہ کے ذکر کی طرف دوڑ پڑو اور خرید و فروخت ترک کر دو، یہ زیادہ بہتر ہے تمہارے لیے اگر تم سمجھو۔ (الجمعہ: ۹)

نمازِ جمعہ کی فضیلت

۞ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، جس نے وضوء کیا اوراچھے طریقے سے وضوء کیا، پھر جمعہ پڑھنے کے لیے آیا اورکان لگا کر (خطبہ) سنا اورخاموش رہا، تو اس کے اس جمعے سے دوسرے جمعے تک کی درمیانی مدت اورمزید تین دن کے گناہ معاف کر دئیے جاتے ہیں۔ اورجس نے کنکریوں کو چھوا، اس نے لغو کام کیا۔ (مسلم)

فائدہ: اچھے طریقے سے وضوء کرنے کا مطلب، سنت کے مطابق وضوء کرنا ہے۔ اس یہ بھی معلوم ہوا کہ گھر سے وضوء کر کے مسجد آنا زیادہ فضیلت کا باعث ہے۔ دس دن کے گناہ معاف ہونے کا مطلب ہے صغیرہ گناہ معاف ہوتے ہیں ورنہ کبیرہ گناہ خالص توبہ کے بغیر اور حقوق العباد سے متعلق گناہ ان کی تلافی کے بغیر معاف نہیں ہوتے۔ مزید یہ کہ خطبے کو خاموشی اور توجہ سے سننا چاہیئے، تنکوں اور کنکریوں کے ساتھ کھیل کود میں مصروف نہ ہوا جائے کیونکہ یہ آداب خطبہ کے منافی ہونے کے باعث سراسر گناہ ہے۔

۞ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، جو شخص سستی کی وجہ سے تین جمعے چھوڑ دے تو اللہ تعالی اس کے دل پر مہر لگا دیتا ہے۔ (مسلم)

۞ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، لوگ جمعہ چھوڑنے سے باز آجائیں ورنہ اللہ تعالی ان کے دلوں پر مہر لگا دے گا پھر وہ غافل ہو جائیں گے۔ (مسلم)

جمعے کے دن کرنے کے مستحب کام

۞ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، سب سے بہتر دن جس پر سورج طلوع ہوتا ہے، جمعہ کا دن ہے۔ (مسلم)

۞ جمعہ کے دن نماز کے لئے جلد از جلد پہنچنے کی بڑی فضیلت ہے۔ مندرجہ ذیل حدیث سے پتا چلتا ہے کہ جو جتنی جلدی جائے گا، اتنا ہی زیادہ اجر و ثواب کا مستحق ہو گا، جبکہ خطبہ شروع ہونے کے بعد پہنچنے والا سرے سے ان فضیلتوں ہی سے محروم رہتا ہے۔ مزید یہ کہ نماز جمعہ میں فرشتے بھی حاضر ہوتے ہیں جس سے جمعے کے خطبے اور نماز کی اہمیت واضح ہے۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، جس شخص نے جمعہ کے دن غسل جنابت کی مانند (خوب اہتمام سے) غسل کیا، پر پہلی گھڑی میں (نمازجمعہ کے لیے) گیا، تو گویا اس نے ایک اونٹ اللہ کی راہ میں قربان کیا۔ اورجو اس کے بعد والی گھڑی میں گیا گویا اس نے ایک گائے قربان کی۔ اورجو تیسری گھڑی مین گیا تو گویا اس نے سینگوں والا مینڈھا قربان کیا۔ اورجو چوتھی گھڑی میں گیا تو اس نے گویا ایک مرغی کا صدقہ کر کے اللہ کا قرب حاصل کیا۔ اورجو پانچویں گھڑی میں گیا تو اس نے گویا ایک انڈہ اللہ کی راہ میں صدقہ کیا۔ پس جب امام (خطبے کے لیے) گھر سے نکل آئے تو فرشتے (مسجد کے اندر) حاضر ہو جاتے ہیں اورذکر سنتے ہیں (یعنی نام درج کرنے والا رجسٹر بند کر دیتے ہیں)۔ (بخاری و مسلم)

۞ جمعے کے دن میں ایک ایسی گھڑی آتی ہے جس میں کی گئی دعا اللہ ضرور قبول فرماتا ہے۔ یہ گھڑی مختصر ہوتی ہے اور اس کا وقت بھی نہیں بتلایا گیا۔ اس لیے جمعے والے دن کثرت سے اللہ کا ذکر اور اس سے دعا و مناجات کا اہتمام کرنا چاہیے تاکہ اس گھڑی کو پایا جا سکے جو قبولیت دعا کی ساعت ہے۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے، رسول اللہ ﷺ نے جمعے کے دن کا ذکر کیا تو ارشاد فرمایا، اس میں ایک ایسی گھڑی ہے کہ جس مسلمان بندے کو وہ میسر آجائے اوروہ کھڑا ہو کر نماز پڑھ رہا ہو، تو وہ اللہ سے جس چیز کا سوال کرتا ہے اللہ تعالی اسے ضرور عطا فرما دیتا ہے اورآپ نے اپنے ہاتھ سے اس گھڑی کے مختصر ہونے کا اشارہ فرمایا۔ (بخاری و مسلم)

۞ جمعے کے دن اور جمعے کی رات میں نبی ﷺ پر زیادہ سے زیادہ درود بھیجنا چاہیے جیسا کہ مندرجہ ذیل حدیث میں بیان کیا گیا ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، تمہارے دنوں میں سب سے زیادہ فضیلت والا دن جمعے کا دن ہے، پس تم اس دن میں مجھ پر کثرت سے درود بھیجا کرو، اس لیے کہ تمہارا دورد مجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔ (ابوداؤد)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، جب جمعہ کا دن اور جمعہ کی رات ہو تو مجھ پر کثرت سے درود بھیجو۔ (مسند امام شافعی)

۞ جمعے کے روز نہانے، مسواک کرنے، خوشبو لگانے اور عمدہ لباس پہننے کی بھی فضیلت ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، ہر مسمان کو چاہیے کہ جمعہ کے روز نہائے، اپنے عمدہ کپڑے پہنے اور اس کے پاس خوشبو ہو تو اسے لگائے۔ (بخاری ، مسلم، احمد)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، اے مسمانو! اس دن کو اللہ نے تمہارے لیے عید بنایا ہے لہذا تم اس روز غسل کرو اور مسواک کرو۔ (طبرانی)

۞ جمعے کے روز خطبہ شروع ہونے سے پہلے نفل پڑھنے کی بھی فضیلت ہے۔

۞ اللہ تعالی نے فرمایا، پھر جب نماز ہو چکے تو زمین میں پھیل جاؤ اور اللہ کا فضل تلاش کرو اور بکثرت اللہ کا ذکر کیا کرو تاکہ تم فلاح پالو۔ (الجمعہ: ۱۰)

یعنی نماز جمعہ سے فارغ ہو کر تم پھر سے اپنے اپنے کاروبار اور دنیا کے مشاغل میں مصرُوف ہو جاؤ۔ مقصد اس امر کی وُضاحت کرنا ہے کہ جمعے کے دن کاروبار بند رکھنے کی ضرُورت نہیں ہے، صرف نماز کے وُقت ایسا کرنا ضرُوری ہے۔ لیکن اگر نماز جمعہ سے فارغ ہو کر اللہ کا ذکر کیا جائے اوُر دعوت وُتبلیغ کا کام کیا جائے تو اس میں کوئی حرج نہیں بلکہ یہ تو فلاح کا ذریعہ ہے جیسا کہ آیت کے اگلے حصے میں بیان کیا گیا ہے۔